

تبصرے

لتكشف عن مہمات التصوف از حضرت مولانا اشرف علی صاحب
تاناویؒ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۲۷۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۱۱ روپے :-
المیۃ العلمیۃ محل گورہ۔ حیدرآباد ۱۹۷۲ء

حضرت مولانا تاناویؒ نے مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح کے لئے تحریر و تقریر کے ذریعہ جہاں اور عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں تصوف اور طریقت سے متعلق مسلمانوں میں جو چند درجہ عقیدہ و عمل کی گمراہیاں پیدا ہو گئی تھیں آپ نے ان کی اصلاح کی طرف بھی توجہ فرمائی اور اس سلسلہ میں جو مجددانہ کام انجام دیا اُس کی نوعیت یہ ہے کہ

(۱) تصوف اور معرفت کے اہم مسائل و مباحث پر مستقل رسالے تصنیف کئے۔

(۲) اپنی مختلف تصنیفات میں ان مسائل سے توجہ فرمائی۔

(۳) بعض خطوط کے جوابات میں اصل حقائق کو بیان فرمایا اور ان سے متعلق جو غلط فہمیاں تھیں

ان کو دور کیا۔

(۴) اور اس کے علاوہ اپنے مواعظ میں اور نجی گفتگوؤں میں بھی ان مسائل کی تشریح و توضیح کی جس کو بعد میں قلمبند کر لیا گیا۔ مولانا نے ان تمام چیزوں کو اپنی زندگی میں ہی افادہ عام و وسیع کے خیال سے یکجا کر کے ایک ضخیم کتاب کی شکل میں شایع کر دیا تھا۔ ریہ تبصرہ کتاب اس کا جدید اڈیشن ہے جو پہلے سے زیادہ صاف ستھرا، مہذب و مرتب اور دیدہ زیب ہے۔ مولانا نے کتاب کو تین حصوں پر تقسیم کیا تھا۔ پہلا حصہ کم استعداد کے مردوں اور عورتوں کے لئے تھا۔ دوسرا متوسط درجہ کی استعداد والوں کے لئے۔ اور تیسرا اعلیٰ علم کے لئے۔ اس بنا پر اگرچہ مضامین اور طرز بیان کے اعتبار سے تینوں حصے الگ الگ ہیں لیکن درحقیقت پوری کتاب معرفت و طریقت کے معاملات و مسائل پر ایک